



## سوال

(475) اونٹ کو نحر کرنے کا مسنون طریقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قربانی کے موقع پر اونٹ کو نحر کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ قرآن و حدیث کے مطابق وضاحت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کے اسلوب سے معلوم ہوتا ہے کہ اونٹ کو ذبح کرنے کے بجائے نحر کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْنَا صَوَآءً ۙ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُنَا فَنُكَلِّمُنَا [1]

”انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو، جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں تو ان سے کھاؤ۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ”صواف“ کی تفسیر میں الفاظ مروی ہے: ”اونٹ کی ایک ٹانگ باندھ کر اسے کھڑا کرنا ہے۔“

اس کے نحر کا طریقہ یہ ہے کہ اونٹ کا بائیں گھٹنا باندھ کر اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر دینا چاہیے، پھر کوئی تیز دھار چیز اس کی گردن پر ماری جائے، جب آہستہ آہستہ خون بہہ جائے اور اونٹ ایک طرف گرجائے تو اس کی کھال وغیرہ اتار دی جائے، یہ طریقہ متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے، چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اونٹ کی بائیں ٹانگ باندھ کر نحر کرتے تھے اور وہ باقی ٹانگوں پر کھڑا ہوتا تھا۔ [2]

حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تریسٹھ اونٹ نحر کیے تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ اونٹوں کی گردنوں میں لپٹے ہاتھ میں موجود چھوٹا نیزہ مارتے تھے۔ [3]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جس نے اونٹ کو ذبح کرنے کی غرض سے اسے بٹھا رکھا تھا انہوں نے اسے دیکھ کر فرمایا: اس کا گھٹنا باندھ کر اسے کھڑا کرو، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔ [4]

بہر حال اونٹ کو ذبح کرنے کے بجائے اسے نحر کرنا چاہیے جیسا کہ مذکورہ بالا سطور میں اس کا طریقہ بیان ہوا ہے۔ (واللہ اعلم)



[1] الحج: ۳۶۔

[2] البوداود، لمناسك: ۱۷۶۔

[3] صحیح مسلم، الحج: ۱۲۱۸۔

[4] صحیح بخاری، الحج: ۱۷۱۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 400

محدث فتویٰ